اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نماز با جماعت کی اہمیت اور افادیت

☆ **ارشادِ باری تعالیٰ ہے:**

فَأَقِیْمُوا الصَّلاَۃَ إِنَّ الصَّلاَۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتَاباً مَّوْقُوتاً (النساء:۱۰۴)

ترجمہ: پس نماز کو قائم کرو۔ یقیناً نماز مومنوں پر ایک وقت مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

☆ **حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں:**

”آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ باجماعت نماز اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گنا افضل ہے۔“

(مسلم کتاب الصلوۃ باب فضل صلوۃ الجماعۃ)

☆ **حضرت ابوایوب بیان کرتے ہیں:**

”ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا گر بتائیے جو مجھے جنت میں لے جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ نماز باجماعت پڑھو زکوۃ دو اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی اور حسن سلوک کرو۔“

(مسلم کتاب الایمان باب بیان الایمان الذی یدخلہ بہ الجنۃ)

★ **ایک روایت میں آتا ہے:**

”ایک دفعہ ایک نابینا آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی کہ مجھے راستے کی ٹھوکروں کی وجہ سے مسجد میں آنے میں دِقّت ہے۔ کیا میں گھر میں نماز پڑھ لیا کروں؟ پہلے تو آپؐ نے اجازت دے دی۔ پھر فرمایا تمہیں اذان کی آواز آ جاتی ہے؟ اس نے عرض کی جی آواز تو آ جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا پھر نماز کا حق یہ ہے کہ تم مسجد میں آ کر نماز ادا کیا کرو“۔

(مسلم کتاب المساجد باب یحب اتیان المسجد علی من سمع النداء حدیث نمبر 1371)

☆ **حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:**

”قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا بندوں سے حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔ اگر یہ حساب ٹھیک رہا تو وہ کامیاب ہو گیا اور اس نے نجات پالی۔ اگر یہ حساب خراب ہوا تو وہ ناکام ہو گیا اور گھاٹے میں رہا۔ اگر اس کے فرضوں میں کوئی کمی ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ دیکھو! میرے بندے کے کچھ نوافل بھی ہیں۔ اگر نوافل ہوئے تو فرضوں کی کمی ان نوافل کے ذریعہ پوری کر دی جائے گی۔ اسی طرح

اس کے باقی اعمال کا معائنہ ہوگا اور ان کا جائزہ لیا جائے گا۔‘‘ (ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب ان اول یحاسب بہ العبد)

☆ **حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:**

’’کیا تم سمجھتے ہو کہ اگر کسی کے دروازے کے پاس سے نہر گزر رہی ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ بار نہائے تو اس کے جسم پر کوئی میل رہ جائے گی؟ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! کوئی میل نہیں رہے گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ گناہ معاف کرتا ہے اور کمزوریاں دور کر دیتا ہے۔

(بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ الخمس کفارۃ للخطاء)

☆ **حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:**

’’کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند کرتا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ضرور بتایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا (سردی وغیرہ کی وجہ سے) دل نہ چاہنے کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا اور مسجد میں دور سے چل کر آنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا یہ بھی ایک قسم کا رباط یعنی سرحد پر چھاؤنی قائم کرنے کی طرح ہے۔آپ ﷺ نے یہ بات دو دفعہ فرمائی۔‘‘ (مسلم کتاب الطہارت باب فضل اسباغ الوضوء علی المکارہ)

☆ **حضرت عبداللہؓ بن سلام بیان کرتے ہیں:**

’’جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو لوگ استقبال کے لئے نکلے۔ میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا۔ جب میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرۂ مبارک دیکھا تو میں جان گیا کہ یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہوسکتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس موقع پر فرمایا: اے لوگو! سلام کو عام کرو، ضرورت مندوں کو کھانا کھلاؤ، رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرو اور جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو نماز پڑھو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم امن اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔‘‘

(سنن دارمی کتاب الاستئذان باب فی افشاء السلام، ترمذی ابواب صفۃ القیمۃ صفحہ ۷۲/۲)

☆ **حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں۔**

’’آنحضرت ﷺ رات کو اٹھ کر نماز پڑھتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے پاؤں متورم ہو کر پھٹ جاتے۔ ایک دفعہ میں نے آپ ﷺ سے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کیوں اتنی تکلیف اٹھاتے ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے اگلے پچھلے سب قصور معاف فرما دیئے ہیں یعنی ہر قسم کی غلطیوں اور لغزشوں سے محفوظ رکھنے کا ذمہ لے لیا ہے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں یہ نہ چاہوں کہ اپنے رب کے فضل و احسان پر اس کا شکر گزار بندہ بنوں۔ (بخاری کتاب التفسیر سورۃ الفتح، مسلم)

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

مدرس..........................